13 رمضان

سبقت لے جانے والے لوگ

حاملِ دعوت اسلام کی طرف دعوت کے فریضے کو تمام فرائض پر ترجیح دینے کے اللہ کے حکم کو اپنے دل ودماغ میں بٹھالیتا ہے،اِس بات کا خیال رکھتے ہوئے کہ وہ دوسرے فرائض سے غفلت نہ برتے۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ إِن كَانَ ءَابَاؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَنُكُمْ وَأَزْوَجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَلٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَرَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَكِنُ تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُواْ حَتَّى يَأْتِىَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ لاَ يَهْدِى الْقَوْمَ الْفَسِقِينَ

"(اے نبی) کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تمہارے وہ کاروبار جن کے مانڈ پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا"

(التوبہ:24)۔

پس اگرچہ یہ سچ ہے کہ ایک مسلمان پر اُس کے والدین، بیوی بچوں، بھائیوں، رشتے داروں، اُس کی تجارت اور مال و دولت سے متعلق اللہ سبحانہ تعالیٰ کی جانب سے فرائض عائد ہیں، چنانچہ وہ اُن کے لیے وقت نکالے گا اور اُن کے لیے محنت کرے گا، اِس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ وہ اُن سے غفلت نہ برتتے ہوئے اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے لیے جتنا ممکن ہے وقت نکالے گا۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/